نامے جو میرے نام آئے۔

☆ مجلّہ ایسی سعی جمیل ہے جس کا جمال اسے ممتاز کرتا ہے۔اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔ (عنایت اللہ۔اوکاڑا)

☆ ماہ جنوری میں جو المناک سانحہ پیش آیا، پڑھ کر دلی دکھ پہنچا۔ (محمد خالد بٹ۔ڈسکہ سیالکوٹ)

☆ جنوری میں مسلک اہلحدیث بلتستان کو پیش آنے والا حادثہ قابل مذمت ہے۔ (حمزہ حماد طور۔شیخوپورہ)

ادارہ: ہم آپ کی اظہار یکجہتی اور ہمدردی کے شکرگزار ہیں۔ بے شک قرآن کریم اور سنت نبوی کے مراکز کو ناقابل بیان نقصان پہنچایا گیا۔مگر ہم ان ناپاک گھناؤنی سازشوں اور دہشت گردیوں سے مرعوب ہرگز نہیں ہیں اور ان شاء اللہ تعالی قرآن وحدیث کے یہ سوتے نہ صرف جاری رہیں گے، بلکہ اللہ پاک کی توفیق اور اہل توحید کے مخلصانہ تعاون سے ترقی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔

☆ التراث پڑھ کر بہت اطمینان نصیب ہو۔مضامین اچھے تھے۔ (غنی الرحمٰن کروڑا۔شانگلہ)

☆ رسالے کی قیمت میں کمی کر کے آپ نے صفحے بھی کم کر دیا ہے۔جس سے تحریر کا معیار بھی پہلے سے گر گیا ہے۔پلیز قیمت زیادہ کر کے رسالے کا پہلا والا معیار بحال کریں۔ التراث کی ہر تحریر اچھی اور سبق آموز ہوتی ہے، تاہم مجھے سب سے زیادہ انتظار ''ارض بلتستان'' اور ''نوجوان نسل کی بے راہ روی اور اس کا علاج'' کا رہتا ہے۔(سمیعہ نثار۔گوجرانوالہ)

ادارہ: معیار میں کمی کا تأثر جن مضامین یا مسائل سے لیا گیا ہے، اس کی وضاحت ہو جاتی تو ہمارے لیے بہت مفید ہوتا۔براہ کرم اب بھی یہ وضاحت کر دیجیے تاکہ ہم آئندہ ایسی کوتاہی سے اجتناب کر سکیں۔شکریہ

☆ یہ جان کر بے حد دلی خوشی اور قلبی اطمینان حاصل ہوا کہ مجلّہ التراث کو سہ ماہی کر دیا گیا ہے۔آپ تمام ساتھیوں کو مبارک ہو۔

(میاں آفتاب احمد۔راولپنڈی)

ادارہ: التراث کے ساتھ محترم قارئین کی والہانہ عقیدت اور محبت ہی وہ عوامل ہیں جو ہماری ڈھارس بندھائے ہوئے ہیں۔اور سہ ماہی کیا جانا آپ جیسے سینکڑوں عقیدت مندوں کی خواہش کی تکمیل ہے۔

☆ پسماندگی و دور افتادگی کے ستم زدہ علاقے سے التراث جیسے لہکتے مہکتے مجلّے کا کامیاب اجراء۔ پھر اس پر مستزاد سہ ماہی کے خوبصورت لباس میں ڈھل جانا اور سینکڑوں قارئین کے دلوں کو موہ لینا قابل ستائش ہے۔انتظامیہ اور قلمکاروں کو مبارکباد ہو۔

(احمد علی ابراہیم چیئرمین یوتھ ریلیف فاؤنڈیشن غواڑی)

ادارہ: آپ نے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے التراث کے کامیاب اجراء اور سہ ماہی ہونے پر جن تأثرات کے اظہار کے ذریعے ہماری حوصلہ افزائی فرمائی ہے۔یقیناً اسلامی صحافت کے ساتھ آپ کے قلبی لگاؤ اور تعلق کا مظہر ہے۔اور یہ حوصلہ افزائی